

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو تینتیس

پیشگوئیوں کے تانے بانے کی پردہ کشائی: ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کے بارے میں بصیرتیں

Jeff Pippenger

2024-03-13

تمام انبیاء آپس میں متفق ہیں، اور وہ ان ایام کی نسبت جن میں وہ زندہ تھے، دنیا کے خاتمے کے بارے میں زیادہ صراحت کے ساتھ گواہی دیتے ہیں۔ ان کی گواہی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کے پیشین گوئی کے دور پر منطبق ہوتی ہے، کیونکہ ہر رؤیا کا اثر وہیں ظاہر ہوتا ہے۔ اشعیا کو باب چھ میں، رؤیا میں، قدس الاقداس میں دیکھنے کی اجازت دی گئی، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کے دوران، جہاں اُس نے خدا کا جلال دیکھا۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہ 11 ستمبر 2001 کے بعد تھا، کیونکہ اُس نے تیسری آیت میں فرشتوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اُس وقت زمین اُس کے جلال سے معمور تھی۔

"جب خدا اپنی قوم کے لیے پیغام دے کر اشعیاہ کو بھیجنے ہی والا تھا، تو اس نے پہلے نبی کو یہ اجازت دی کہ وہ رویا میں مقدس کے اندر، قدس الاقداس کو دیکھے۔ اچانک یوں لگا کہ ہیکل کا دروازہ اور اندرونی پردہ اٹھا دیا گیا یا ہٹا لیا گیا، اور اسے اندر جھانکنے کی اجازت ملی، قدس الاقداس پر نگاہ ڈالنے کی، جہاں نبی کے قدم بھی وہاں داخل نہیں ہو سکتے تھے۔ اس کے سامنے ایک رویا ابھری کہ یہوواہ ایک بلند و بالا تخت پر بیٹھا ہے، اور اس کے جلال کا دامن ہیکل کو بھر رہا تھا۔ تخت کے گرد سرافیم تھے، گویا عظیم بادشاہ کے محافظ، اور وہ اپنے گرد کے جلال کی عکاسی کر رہے تھے۔ جب ان کے حمد و ثنا کے نغمے تعظیم کی گہری لے میں گونجے تو دروازے کے ستون لرز اٹھے، گویا زلزلہ آ گیا ہو۔ گناہ سے آلودہ نہ ہونے والے ہونٹوں سے ان فرشتوں نے خدا کی حمد و ثنا بلند کی۔ 'پاک، پاک، پاک، رب الافواج ہے،' وہ پکار اٹھے؛ 'تمام زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔' [اشعیاہ 6:1-8 دیکھیں۔]"

عرش کے گرد سرافیم جب خدا کے جلال کو دیکھتے ہیں تو ایسی تعظیمی ہیبت سے لبریز ہوتے ہیں کہ وہ ایک لمحے کے لیے بھی اپنے آپ کو تحسین کی نظر سے نہیں دیکھتے۔ ان کی ستائش رب الافواج کے لیے ہے۔ جب وہ مستقبل پر نگاہ ڈالتے ہیں، جب ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہوگی، تو فتح مندانہ نغمہ خوش آہنگ ترانے کی صورت ایک سے دوسرے تک گونجتا ہے: 'پاک، پاک، پاک، رب الافواج ہے۔' وہ خدا کو جلال دینے ہی میں پوری تسکین پاتے ہیں؛ اُس کی حضوری میں ریتے ہوئے، اُس کی خوشنودی کی مسکراہٹ کے سائے تلے، انہیں اس سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہیے۔ اُس کی شبیہ کو لیے ہوئے، اُس کے حکم کی تعمیل میں، اور اُس کی عبادت میں، ان کی بلند ترین آرزو پوری ہو جاتی ہے۔ گاسپل ورکرز، 21.

اشعیا کی طرح، نبی حزقی ایل کو بھی قدس الاقداس میں دیکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ حزقی ایل کی رویا پہلے باب کی پہلی آیت میں شروع ہوئی۔

اور ایسا ہوا کہ تیسویں برس میں، چوتھے مہینے کے پانچویں دن، جب میں دریائے کبیار کے کنارے اسیروں کے درمیان تھا، آسمان کھل گئے، اور میں نے خدا کی رویا دیکھی۔ حزقی ایل 1:1.

اس کی رویا کئی ابواب تک جاری رہتی ہے، اور باب آٹھ اور نو اسی رویا کا تسلسل ہیں، جن میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ بات ہمیں اس کی محتاط گواہی سے معلوم ہوتی ہے۔

اور یوں ہوا کہ چھٹے سال میں، چھٹے مہینے میں، مہینے کی پانچویں تاریخ کو، جب میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے بزرگ میرے سامنے بیٹھے تھے، تو وہاں خداوند خدا کا ہاتھ مجھ پر ہوا۔ پھر میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شبیہ آگ کی مانند تھی: اس کی کمر سے نیچے تک آگ تھی، اور اس کی کمر سے اوپر تک چمک کی مانند، کہربا کے رنگ جیسی۔ اور اس نے ہاتھ کی سی شکل بڑھائی اور میرے سر کے بالوں کے ایک گچھ سے مجھے پکڑ لیا؛ اور روح نے مجھ زمین اور آسمان کے درمیان اٹھا لیا اور خدا کی رویا میں مجھے یروشلیم لے گیا، اس اندرونی پہاٹک کے دروازے پر جو شمال کی طرف رخ رکھتا ہے؛ جہاں غیرت دلانے والی مورت کی نشست تھی جو غیرت دلاتی تھی۔ اور دیکھو، اسرائیل کے خدا کا جلال وہاں تھا، اس رویا کے مطابق جو میں نے میدان میں دیکھی تھی۔ حزقی ایل 1:8-4۔

باب آٹھ اور نو کی وہ رویا، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران وجود میں آنے والے دو گروہوں کی نشاندہی کرتی تھی، "اس رویا کے مطابق تھی جو" حزقی ایل نے "میدان میں" دیکھی تھی۔ جو رویا حزقی ایل نے میدان میں دیکھی تھی، اس کی نشاندہی تیسرے باب میں کی گئی ہے۔

اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا؛ اور اُس نے مجھ سے کہا، اٹھ، میدان میں نکل جا، اور میں وہاں تجھ سے بات کروں گا۔ تب میں اٹھا اور میدان میں گیا؛ اور دیکھ، خداوند کا جلال وہاں قائم تھا، اس جلال کی مانند جو میں نے نہر کبار کے پاس دیکھا تھا؛ اور میں اپنے منہ کے بل گر پڑا۔ حزقی ایل 23، 3:22۔

حزقی ایل کی "میدان" والی رؤیا، اسی "جلال" کی مانند تھی جسے حزقی ایل نے "دریائے کبار" کے کنارے دیکھا تھا، اور وہ باب اول، آیت اول والی رؤیا تھی۔ نواں باب میں مہر بندی کی رؤیا اور "میدان" کی رؤیا محض دریائے کبار کی رؤیا کا تسلسل تھیں۔ یہ پاک ترین جگہ میں خدا کے جلال کی رؤیا تھی، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران، بالکل اسی طرح جیسے اشعیاء کی رؤیا تھی۔ اشعیاء کی رؤیا مہر بندی کے وقت میں خدا کے قاصدوں کو اٹھانے کے کام کی نشان دہی کر رہی تھی، اور باب دو اور تین میں حزقی ایل اسی کام کی اشعیاء سے بھی زیادہ تفصیل کے ساتھ نشان دہی کرتا ہے، کیونکہ وہ ایک ایسے قاصد کو پیش کرتا ہے جو لاودکیائی ایڈونٹسٹ ازم تک ایک پیغام لے جانے والا ہے، اور اس پیغام کو سمجھنے کے لیے جو وہ اُن سرکش لوگوں تک پہنچانے والا ہے جنہیں چھوڑا جا رہا ہے، حزقی ایل کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ چھوٹی کتاب کھائے، جو اس فرشتہ کے ہاتھ میں تھی جب وہ 11 ستمبر، 2001 کو نازل ہوا۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، جو کچھ تو پائے اُسے کہا؛ یہ طومار کہا، اور جا کر اسرائیل کے گھرانے سے کلام کر۔ سو میں نے اپنا منہ کھولا، اور اُس نے مجھ سے وہ طومار کھلا دیا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، اپنے پیٹ کو کھلا اور اپنی آنتوں کو اس طومار سے بھر لے جو میں تجھے دیتا ہوں۔ تب میں نے اسے کھالیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی مانند شیریں تھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، جا، اسرائیل کے گھرانے کے پاس جا، اور میرے کلام سے اُن سے کلام کر۔ کیونکہ تو کسی اجنبی بولی اور مشکل زبان والی قوم کے پاس نہیں بلکہ اسرائیل کے گھرانے کے پاس بھیجا گیا ہے؛ نہ بہت سی ایسی قوموں کے پاس جن کی بولی اور زبان اجنبی اور مشکل ہے کہ جن کی باتیں تو سمجھ نہیں سکتا۔ یقیناً اگر میں تجھے اُن کے پاس بھیجتا تو وہ تیری بات سنتے۔ لیکن اسرائیل کا گھرانہ تیری بات نہ سنے گا؛ کیونکہ وہ میری بھی نہیں سنتے؛ کیونکہ اسرائیل کا سارا گھرانہ ڈھیٹ اور سخت دل ہے۔ دیکھ، میں نے تیرا چہرہ اُن کے چہروں کے مقابل مضبوط کیا ہے، اور تیری پیشانی اُن کی پیشانیوں کے مقابل سخت کی ہے۔ چقماق سے بھی زیادہ سخت پیرے کی مانند میں نے تیری پیشانی بنا دی ہے؛ سو اُن سے نہ ڈر، نہ اُن کے چہروں کو دیکھ کر گھبرا، گو وہ ایک باغی گھرانہ ہیں۔ حزقی ایل 1:3-9۔

بائبل میں غیر یہودی شخص اجنبی ہوتا ہے، اور اجنبی اجنبی بولی بولتا ہے۔ حزقی ایل کو جدید اسرائیل کے گھرانے کے پاس بھیجا گیا تھا، جو مہر بندی کے وقت میں لاودکیہ کی حالت والی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا ہے، اور جسے چھوڑا جا رہا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں دیا جانے والا پیغام خدا کی کلیسیا کے لیے ہے، جس پر پہلے عدالت واقع ہوتی ہے؛ اور پھر جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز خدا کے غیر یہودی ریور کو بابل سے نکل آنے کی پکار دیتی ہے۔ جب اشعیاہ، باب چھ میں، اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو لاودکیہ کا پیغام لے کر باغی گھرانے کے پاس بھیجے جانے کی بلاہٹ قبول کرتے ہیں، تو اسے پیشگی خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہے جو دیکھتے ہوئے ادراک نہیں کرتی اور سنتے ہوئے نہیں سمجھتی۔ اشعیاہ اسی وصف کو قلمبند کرتا ہے جسے یسوع نے اشعیاہ باب چھ سے نقل کیا، جب اس نے اسی وصف کو مسیح کے دور میں نظر انداز کیے جا رہے جھگڑالو یہودیوں کی طرف منسوب کیا۔

باب بارہ میں، حزقی ایل بھی بالکل وہی اصطلاحات استعمال کرتا ہے، یوں وہ باب بارہ کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں خاص طور پر رکھتا ہے۔

اور خداوند کا کلام بھی میرے پاس آیا کہ اے آدم زاد، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے، جن کے پاس دیکھنے کے لیے آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں، اور جن کے پاس سننے کے لیے کان ہیں مگر سنتے نہیں، کیونکہ وہ ایک سرکش گھرانہ ہے۔ حزقی ایل 12:1، 2۔

حزقی ایل باب بارہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کی نشاندہی کر رہا ہے، اور ایسا کرتے ہوئے وہ اُس جعلی اخیر کی بارش کے پیغام کو بھی مخاطب کرتا ہے جو یروشلم کے لوگوں پر حکومت کرنے والے افرائیم کے شرابیوں کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے، وہ شرابی جو مہر بند کتاب کو پڑھ نہیں سکتے۔ ان کا جعلی اخیر کی بارش کا پیغام خدا کے کلام کی نبوتی رؤیا کو مستقبل بعید پر ٹال دینے پر مبنی ہے۔

آیات تین تا پندرہ میں، حزقی ایل کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کا بابل کی اسیری میں جانا علامتی طور پر دکھائے۔ بابل کی اسیری قریب الوقوع اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، اور پھر آیات سولہ تا بیس میں وہ اس قحط کی نشاندہی کرتا ہے جو شہروں کی تباہی کے ساتھ آتا ہے—جو بڑے زلزلے کی گھڑی سے شروع ہوتی ہے—اور وہی قریب الوقوع اتوار کا قانون ہے۔ اس بحران کے زمانے میں دیہی زندگی کے فوائد وہاں نمایاں کیے گئے ہیں، اور پھر آیات اکیس تا اٹھائیس میں ہمارے پاس وہ عبارت ہے جسے میلرائٹ تاریخ میں حقیقتِ حاضرہ کے طور پر پہچانا گیا تھا۔ یہ عبارت کتابِ عظیم کشمکش میں میلرائٹ تاریخ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لفظ بہ لفظ نقل کی گئی ہے۔

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، کہ، اے آدم زاد، وہ کون سی کہاوت ہے جو تم اسرائیل کے ملک میں رکھتے ہو کہ، دن دراز ہوتے جا رہے ہیں، اور ہر رویا ناکام ہو جاتی ہے؟ پس ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ میں اس کہاوت کو موقوف کر دوں گا، اور وہ اسے آئندہ اسرائیل میں کہاوت کے طور پر استعمال نہ کریں گے؛ بلکہ اُن سے کہہ دو، دن نزدیک ہیں، اور ہر رویا کا پورا ہونا۔ کیونکہ اسرائیل کے گھرانے میں آئندہ نہ کوئی باطل رویا ہوگی اور نہ چاپلوسانہ فال گیری۔ کیونکہ میں خداوند ہوں: میں بولوں گا، اور جو کلام میں کہوں گا وہ پورا ہو جائے گا؛ وہ اب مزید مؤخر نہ ہوگا؛ کیونکہ تمہارے دنوں میں، اے باغی گھرانے، میں کلام کہوں گا اور اسے پورا کروں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، کہ، اے آدم زاد، دیکھ، اسرائیل کے گھرانے کے لوگ کہتے ہیں، رویا جو وہ دیکھتا ہے وہ بہت دنوں کے لئے ہے، اور وہ دور کے وقتوں کے بارے میں نبوت کرتا ہے۔ پس اُن سے کہہ دے، خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ میری کوئی بات اب مزید طول نہ پکڑے گی، بلکہ جو کلام میں نے کہا ہے وہ پورا کیا جائے گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ حزقی ایل 12:21-28۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت پیش کیا جانے والا جعلی آخری بارش کا پیغام یہ دعویٰ کرتا ہے کہ "دن طول پکڑ گئے ہیں، اور ہر رؤیا باطل ہو جاتی ہے۔" آخر کار، کیا موسیٰ، ایلیاہ، حزقی ایل، یسعیاہ اور یوحنا کی نمائندگی کرنے والے ان پیامبر 18 جولائی، 2020 کی اپنی پیش گوئی میں ناکام نہیں ہوئے؟ اُس وقت لاودیکائی ایڈونٹسٹ کا پیغام یہ ہے کہ "وہ رؤیا جو وہ دیکھتا ہے بہت سے آنے والے دنوں کے لیے ہے، اور وہ دور کے زمانوں کی بابت نبوت کرتا ہے۔" اُس زمانے میں نہ صرف ہر رؤیا پوری ہوگی، بلکہ پیامبر کو جدید اسرائیل کے کھوئے ہوئے گھرانے سے کہنا ہے، "خداوند خدا یوں فرماتا ہے،" "میں لاودیکائی ایڈونٹسٹ ازم کی جعلی 'مثل' کو موقوف کر دوں گا۔" انہیں کہو، "دن نزدیک ہیں اور ہر رؤیا کا انجام۔" "میرے کسی کلام میں اب پھر دیر نہ ہوگی، بلکہ جو کلام میں نے کہا ہے وہ پورا ہوگا، خداوند خدا فرماتا ہے۔"

لاودیکائی پیغام اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ یہ پیغام اس امر کی نشاندہی کرے کہ وہ دن نزدیک ہیں جب ہر رویا کا اثر وقوع میں آئے، اور وہ دن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دن ہیں۔ اس عبارت میں وہ بنیادی نکتہ جسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے یہ ہے کہ خدا براہ راست بیان کرتا ہے کہ ان "دنوں" میں، جو مہر بندی کے زمانے کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ لاودیکائی ایڈونٹسٹوں کی "باطل رویا"، ان کی "خوشامدانہ فال گیری" اور ان کی جعلی "مثل" کو موقوف کر دے گا۔ خدا ان کے جعلی "پچھلی بارش" کے پیغام کو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے ہی موقوف کر دیتا ہے، کیونکہ وہ اسے ان ہی دنوں میں موقوف کرتا ہے جن کا وہ ذکر کر رہا ہے۔ وہ اسے سچے "پچھلی بارش" کے پیغام کی تصدیق کر کے موقوف کرتا ہے، جب وہ انہیں بلند کر رہا ہوتا ہے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت علم بننے کے لیے چنے گئے ہیں۔ وہ چنے ہوئے "زلزلہ" سے پہلے مہر بند کیے جاتے ہیں۔

ایک اور طریقہ جس سے وہ جعلی "آخری بارش" کے پیغام کی باطل کہاوت کا خاتمہ کرتا ہے یہ ہے کہ خدا کی غیر متوقع اور بڑھتی ہوئی سزاؤں کی آمد ہوتی ہے، جو فرزند تاریکی پر ایک زبردست حیرت بن کر نازل ہوتی ہیں، لیکن وہ اسی پیغام کا حصہ ہیں جس کی پیشین گوئی فرزند نور کرتے آئے ہوں گے۔ ہم جس تاریخ میں اب داخل ہو رہے ہیں وہ عنقریب خدا کی سزاؤں کا سامنا کرنے والی ہے۔ وہ سزائیں خدا کے کلام میں بار بار بیان ہوئی ہیں، اور مہر بندی کا وہ دور، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا، وہی مقام ہے جہاں ہر رؤیا، بشمول خدا کی سزاؤں کی رؤیا، لازماً پوری ہوتی ہے، کیونکہ اُس کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

گزشتہ مضامین میں ہم نے دکھایا کہ دانی ایل کی کتاب کے پہلے تین ابواب مکاشفہ کے چودھواں باب کے تین فرشتوں کے پیغامات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دوسرا باب، دوسرے فرشتے کا پیغام ہے، اور اس لیے دور مہر بندی کے دوسرے امتحان کی ایک تمثیل ہے۔ پہلا امتحان پہلا باب تھا، اور وہ غذائی امتحان تھا کہ آیا کوئی شخص آسمانی خوراک اختیار کرے گا یا بابل کی خوراک۔ دوسرا باب نبوکدنصر کے خواب میں درندوں کی مثال سے متعلق پوشیدہ حقیقت کے ذریعے پیش کیا گیا تھا، اور یہ درندے دراصل بادشاہتیں ہیں۔

دانی ایل باب دو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران حیوان کی شبیہ کی آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس میں ایک پوشیدہ سمجھ مضمحل ہے، کیونکہ نبوکدنصر خواب کو یاد نہ رکھ سکا۔ یہ ایک پوشیدہ سچائی کی نمائندگی کرتا ہے جس کی مہر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں کھلتی ہے، اور اُس شبیہ میں نمایاں کی گئی بائبل کی نبوت کی بادشاہتوں سے متعلق ایک پوشیدہ سچائی بھی۔ یہ دانی ایل اور تین برگزیدہ افراد کے لیے زندگی یا موت کا امتحان تھا، اور ان کلدانی دانشمندوں کے لیے بھی جو بابل کی خوراک کھاتے تھے۔

ایلن وانٹ کو یہ دکھایا گیا کہ "حیوان کی شبیہ مہلت ختم ہونے سے پہلے بنائی جائے گی، کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہے جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔" نبوکدنصر کا

پوشیدہ خواب اس آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس شبیہ کی وہ پوشیدہ حقیقت جو ان دنوں ظاہر کی گئی ہے، جب ہر رویا کے اثر کو اب مزید طول نہیں دیا جاتا، یہ ہے کہ یسوع نے، الفا اور اومیگا کے طور پر، بائبل کی نبوت میں بادشاہیوں کے بارے میں پہلے اور آخری حوالوں میں یہ واضح کیا کہ آٹھواں حیوان سات میں سے ہے۔

مکاشفہ باب سترہ کا آٹھواں حیوان، جو سات میں سے ہے، پاپائی اقتدار ہے جسے زمین پر حکمرانی کے تخت پر واپس لایا گیا ہے، اور جو زیادہ گہرا پوشیدہ راز منکشف ہوا ہے وہ یہ ہے کہ جب ریاست ہائے متحدہ اس ملک میں حیوان کی ایک شبیہ قائم کرتا ہے تو وہ بھی آٹھویں، یعنی سات میں سے ہونے والے، مظہر کی نمائندگی کرے گا۔ 1989 کے وقت اختتام سے چھٹا صدر، جو وہ دولت مند صدر ہے جس نے اژدہا کی تمام قلمرو کو بھڑکا دیا، کو 2020 میں ترقی پسند، ووک، لبرل عالمیت پسندوں کے ہاتھوں مہلک سیاسی زخم لگا، جب کہ ری پبلکن سینگ کو گلیوں میں مکاشفہ باب گیارہ کے ملحد حیوان کے ہاتھوں قتل کر دیا گیا۔

اسی وقت، تیسرے فرشتے کی تحریک کو 18 جولائی 2020 کو مکاشفہ باب گیارہ کے ملحد درندے کے ہاتھوں ایک مہلک زخم لگا۔ وہ تحریک لاودیکائی ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ پر مشتمل تھی، اور 2023 میں اسے تیسرے فرشتے کی فلاڈلفیہ تحریک کے طور پر برپا کیا گیا۔ دونوں سینگ 2020 میں مار ڈالے گئے، اور ساڑھے تین علامتی دن کے بعد دونوں سینگ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ درندے کی سیاسی شبیہ کی تشکیل ریاستہائے متحدہ میں کلیسا اور ریاست کے امتزاج پر مشتمل ہے، اور آخری ایام میں جس درندے کی وہ شبیہ بناتے ہیں وہ آٹھواں درندہ ہے، جو سات میں سے ہے۔ جب ریاستہائے متحدہ میں شبیہ درندہ تشکیل پائے گا تو وہ روم کے آٹھویں درندے کی اسی نبوتی صفت کا حامل ہوگا۔

جب حیوان کی تصویر کی آزمائش حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ پر پوری ہو جائے گی، تو وہ لوگ جو زمین کے حیوان کے دونوں سینگوں میں حیوان کی تصویر کی تشکیل سے متعلق نبوی سچائیاں پہچانتے ہیں، مسیح کی صورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے مہر کیے جائیں گے۔ وہ نادان کنواریاں جنہوں نے باطل اور خوشامدانہ رویا کو قبول کیا ہے، ہمیشہ کے لیے حیوان کی تصویر کی تشکیل دے چکی ہوں گی۔

یہ وہی منظر تھا جو نبی حزقی ایل نے دیکھا، جب اس کی حیرت زدہ نگاہوں کے سامنے ایسی علامتیں پیش کی گئیں جو یہ ظاہر کرتی تھیں کہ ایک قدرت زمینی حکمرانوں کے معاملات پر غالب ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے پہلے چار زندہ ہستیوں کے ذریعے حرکت دیے جا رہے تھے۔ ان سب کے بہت اوپر 'ایک تخت کی شبیہ تھی، جس کی صورت نیلم کی مانند تھی؛ اور تخت کی شبیہ کے اوپر ایک شبیہ بیٹھی ہوئی تھی، گویا انسانی صورت کی۔' حزقی ایل 1:26 RSV.

پہلے، ایسے پیچیدہ کہ پہلی نظر میں انتشار دکھائی دیتے تھے، کامل ہم آہنگی کے ساتھ حرکت کر رہے تھے۔ ان پہیوں کو آسمانی ہستیاں حرکت دے رہی تھیں۔ انسانی واقعات کا پیچیدہ کھیل الہی تدبیر کے ماتحت ہے۔ قوموں کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی کے بیچ بھی وہ جو کروبیوں پر جلوہ فرما ہے، اب بھی اس زمین کے معاملات کی رہنمائی کرتا ہے۔ ہر قوم اور ہر فرد کے لیے خدا نے اپنے عظیم منصوبے میں ایک جگہ مقرر کی ہے۔ آج انسان اور قومیں اپنی پسند سے اپنی تقدیر کا فیصلہ کر رہے ہیں، اور خدا اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے ہر چیز پر غالب آ کر سب کچھ اپنی مشیت کے مطابق ترتیب دے رہا ہے۔

وہ پیشگوئیاں جو عظیم "میں ہوں" نے اپنے کلام میں دی ہیں، ہمیں بتاتی ہیں کہ زمانوں کے سفر میں ہم کہاں ہیں۔ اب تک پیشگوئی نے جو کچھ پیشگی بتایا تھا وہ تاریخ کے صفحات پر رقم ہو چکا ہے، اور جو کچھ ابھی آنا باقی ہے وہ بھی اپنی ترتیب کے مطابق پورا ہوگا۔

زمانے کی نشانیاں بتاتی ہیں کہ ہم عظیم اور سنجیدہ واقعات کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ ہماری دنیا میں ہر شے اضطراب میں ہے۔ منجی نے اپنی آمد سے پہلے ہونے والے واقعات کی پیشین گوئی کی:

تم جنگوں کی خبریں اور جنگوں کی افواہیں سنو گے... قوم قوم کے خلاف اور سلطنت سلطنت کے خلاف اٹھ کھڑی ہوگی؛ اور جگہ جگہ قحط، وبائیں اور زلزلے ہوں گے۔' متی 24:6، 7. حکمران اور مدبرین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ کچھ عظیم اور فیصلہ کن ہونے کوئے—کہ دنیا ایک بے حد بڑے بحران کے دہانے پر کھڑی ہے۔

بائبل، اور صرف بائبل ہی، اُن واقعات کی صحیح تصویر پیش کرتی ہے جو اپنے آنے سے پہلے ہی اپنی پرچھائیاں ڈال رہے ہیں؛ اُن کے نزدیک آنے کی آواز سے زمین لرزتی ہے اور خوف کے باعث لوگوں کے دل بیٹھ جاتے ہیں۔ "دیکھو، خداوند زمین کو اجاڑ دے گا اور اسے سنسان بنا دے گا، اور وہ اس کی سطح کو بگاڑ دے گا اور اس کے باشندوں کو پراگندہ کر دے گا۔" "کیونکہ انہوں نے قوانین سے تجاوز کیا، فرامین کو پامال کیا، اور ابدی عہد کو توڑ ڈالا۔ اسی لیے لعنت زمین کو کھا رہی ہے، اور اس کے باشندے اپنے قصور کے سبب دکھ اٹھا رہے ہیں۔" اشعیا 24:1، 5، 6، RSV.

'افسوس! کیونکہ وہ دن بڑا ہے، جس کی مانند کوئی نہیں: وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہی ہے؛ لیکن وہ اس سے بچا لیا جائے گا!' یرمیاہ 30:7.

"چونکہ تو نے خداوند کو، جو میری پناہ ہے، بلکہ حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے؛ اس لیے کوئی آفت تجھ پر نہ آئے گی، نہ کوئی بلا تیرے مسکن کے نزدیک آئے گی۔" زبور 91:9، 10.

"خدا اپنی کلیسیا کو اس کی سب سے بڑی مصیبت کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گا۔ اس نے رہائی کا وعدہ کیا ہے۔ اس کی بادشاہی کے اصول آفتاب کے نیچے بسنے والے سب کے ہاں معزز سمجھے جائیں گے۔" Historical Sketches 277-279.

'انسانی واقعات کے پیچیدہ کھیل' کی نمائندگی مہر بندی کے وقت، حزقی ایل کی رویا میں قدس الاقداس میں، پہیوں کے پہیوں سے کٹتے ہوئے منظر کے ذریعے کی گئی تھی۔ وہ واقعات الہی اختیار کے تحت ہیں، کیونکہ وہ خدا کے کلام کی تمام رویاؤں کی تکمیل ہیں، جو مہر بندی کے وقت اپنی آخری اور کامل تاثیر پاتی ہیں۔ ایک 'آواز' ہے جو 'ایک عظیم بحران' کی نشاندہی کرتی ہے جسے 'دنیا قریب ہے کہ' ادراک کرے۔ وہ 'آواز' زمین کے لرزے اور آدمیوں کے دلوں کے خوف سے ناکام ہو جانے کا باعث بنتی ہے۔ زمین کا ہلنا اور آدمیوں کے دلوں کا خوف سے ناکام ہونا، دونوں ساتویں اور آخری نرسنگے کی آواز کی علامتیں ہیں، جو تیسری وائے ہے۔

تیسری مصیبت میں اسلام کے باعث قوموں کا برانگیختہ ہونا دردِ زہ میں مبتلا عورت کی مانند ہے، جو ایک بڑھتے اور شدت اختیار کرتے ہوئے بحران کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ بڑھتا ہوا بحران 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا؛ اور 7 اکتوبر 2023 کو اگلا نہایت شدید دردِ زہ پڑا، اور چونکہ خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا، اس لیے اگلا دردِ زہ بہت جلد آنے والا ہے، اور وہ اس سے بھی زیادہ تباہ کن ہوگا۔ کیا آپ ابھی بھی کسی شہر میں رہ رہے ہیں؟

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

"نبی کے نزدیک پہیے کے اندر پہیہ، اور ان سے وابستہ زندہ مخلوقات کی صورت، یہ سب کچھ نہایت پیچیدہ اور ناقابلِ فہم معلوم ہوتا تھا۔ لیکن پہیوں کے درمیان لامحدود حکمت کا ہاتھ دکھائی دیتا ہے، اور اس کے کام کا نتیجہ کامل نظم و ترتیب ہے۔ ہر پہیہ، جس کی رہنمائی خدا کے ہاتھ سے ہوتی ہے، ہر دوسرے پہیے کے ساتھ مکمل ہم آہنگی سے کام کرتا ہے۔ مجھے دکھایا گیا ہے کہ انسانی آلہ کار حد سے زیادہ اختیار کے خواہاں ہونے اور کام کو خود قابو میں لینے کی کوشش کرنے کا میلان رکھتے ہیں۔ وہ خداوند خدا، اس قادر کارفرما، کو اپنی تدابیر اور منصوبوں سے حد سے زیادہ الگ رکھتے ہیں، اور کام کی ترقی کے بارے میں ہر بات اس کے سپرد نہیں کرتے۔ کسی کو بھی ایک لحظہ کے لیے یہ گمان نہیں کرنا چاہیے کہ وہ اُن امور کو سنبھال سکتا ہے جو عظیم "میں ہوں" سے متعلق ہیں۔ خدا اپنی مشیت میں ایسا راستہ تیار کر رہا ہے کہ کام انسانی عاملین کے ذریعے انجام

پائے۔ پس ہر شخص اپنے فرض کی چوکی پر قائم رہے، اس وقت کے لیے اپنا حصہ ادا کرے، اور جان لے
کہ خدا اس کا معلم ہے۔" شہادتیں، جلد 9، 259.